© rasailojaraid.com

بنگلہ دیش میں اردو کے دس سال

بنگلہ دیش کے دس سالہ اردو ادب پر ایک طائرانہ نظر

(شعیب عظیم)

دو سال کے تغیر کے ساتھ ساتھ اس سرسبز و شاداب خطۂ زمین کا نام بھی بدلتا رہا کبھی مشرقی بنگال کبھی مشرقی پاکستان اور اب بنگلہ دیش کہا جاتا ہے یہاں کی آب و ہوا معتدل ہے نہ زیادہ سردی پڑتی ہے نہ گرمی البتہ بارش زیادہ ہوتی ہے یہاں کی زمین نرم اور بہت زرخیز ہے اس کے باوجود اردو کا پودا نہیں پنپتا!

بنگلہ دیش کا سورج طلوع ہوتے ہی اردو بولنے والوں پر بارشِ سنگ کے ساتھ ساتھ مادری زبان اردو کی تعلیم بند کر دی گئی اردو میڈیم اسکولوں کو بنگلہ میڈیم اسکولوں میں تبدیل کر دیا گیا اس بنا پر نئی پود اردو سے نا آشنا ہو رہی ہے کیمپوں کی زندگی نے ننھے ننھے بچوں کے ہاتھوں میں کتابوں کے بجائے کشکول تھما دیے ہیں۔

انجمن ترقی اردو مشرقی پاکستان کی تین منزلہ عمارت جناح ایونیو (اب اس کا نام بنگا بندھو ایونیو ہے) ڈھاکے میں ہے جس سے ہزاروں روپیوں کی ماہانہ آمدنی تھی، لائبریری اور دارالمطالعہ تھا کتابیں ضائع کر دی گئیں آج کسی دوسرے ادارے نے قبضہ جما رکھا ہے۔

ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگلہ دیش کی نئی عمارت حال ہی میں تیار ہوئی ہے جس کے صدر دروازے کے دائیں جانب دیوار میں سنگِ مرمر پر ادارہ کا نام پانچ زبانوں میں لکھوا کر نصب کرایا گیا ہے پانچ زبانیں یہ ہیں: بنگلہ، انگریزی، عربی، ہندی اور چینی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پاکستان اور ہندوستان سے کاروبار کی غرض سے اُردو رسالے منگوانے پر پابندی عائد ہے۔

ان ناگفتہ بہ حالات کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیش کے ۸۲ سالہ بزرگ شاعر ماہر فریدی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا :۔

"اُردو زبان کا بنگلہ دیش میں فروغ پانا صرف ایک خیالی ہے اور مولانا روی کا یہ مصرعہ پڑھا ع :۔ ایں خیال است و محال است و جنوں "

اس موسم ناساز میں بھی کچھ اُردو کی شمع کو آندھیوں کی زد میں فروزاں کیے ہوئے ہیں۔ ایسے اُردو کے جیالے پروانے کہاں ملیں گے؟ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ شمع اُردو کو روشن رکھنے کے لئے نئے خون کی ضرورت ہے جس کا فقدان ہوتا جا رہا ہے ع

کاکل شب ہی سہی صبح کا عارض نہ سہی

احمد بدرہ پہلا نذر، بہادر اور عاشق اُردو ہے جس نے بنگلہ دیش بننے کے بعد ایشرڈی سے پہلا قلمی رسالہ "گھن چکر" نکالا۔ پھر تماشہ ڈھاکہ، مصحف چاٹگام، نئی روشنی سید پور، فکر و فن ڈھاکہ اور سنگ میل کھلنا وغیرہ نکلے۔

قلمی دور کے بعد سب سے پہلا مطبوعہ رسالہ مصحف چاٹگام سے شائع ہوا۔ اس کے بعد نیا آدم ڈھاکہ (دو شمارے)، رفتار ڈھاکہ (ایک شمارہ)، تنویر ڈھاکہ (ایک شمارہ)، سنگ میل کھلنا (ایک شمارہ)، انجمن ڈھاکہ (ایک شمارہ) صبح امید چاٹگام (ایک شمارہ) ، صدائے زنداں سید پور (ایک شمارہ) صدائے جرس سید پور (ایک شمارہ)، ضیائے صبح چاٹگام (ایک شمارہ) صلیب چاٹگام (ایک شمارہ) صدائے زنداں سید پور (ایک شمارہ) صدائے بھگی سید پور (ایک شمارہ) صدائے بازگشت سید پور (ایک شمارہ) صدائے آگہی سید پور (ایک شمارہ)، فکر نو ڈھاکہ (ایک شمارہ)، کفر نو ڈھاکہ (ایک شمارہ)، شاہکار ڈھاکہ (ایک شمارہ)، روشنی ڈھاکہ (دو شمارے)، دین و دانش ڈھاکہ (دو شمارے)، ماحول چاٹگام (ایک شمارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعارف سید پور (ایک شمارہ) منزل سید پور (ایک شمارہ) صدائے جرس آدم جی نگر ڈھاکہ (تین شمارے) پیغام ڈھاکہ (تین شمارے) پیام آشنا ڈھاکہ (تین شمارے) آشنا کا پیغام ڈھاکہ (ایک شمارہ) ہفت روزہ الاخبار ڈھاکہ (دو شمارے) وغیرہ شائع ہوئے ہیں۔ یہ تمام رسائل بنگلہ دیش سرکار سے ڈیکلیریشن لئے بغیر شائع ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش کی سب سے پہلی کتاب "ارالان حرم" ہے یہ حافظ ظہور المبارکی کا مجموعہ کلام ہے اس کے بعد حسب ذیل شعری مجموعے منظر عام پر آئے۔

۲ - افکار فریدی — اسلم فریدی

۳ - حسنِ خیالی — خوشتر منگرولوی

۴ - نجم و شرر — حافظ دہلوی اور شاگردان حافظ

۵ - دیوان زنداں — زاہد مظفر پوری

۶ - قصہ پارینہ (مشاعروں کی روداد) مرتب حصیر نوری

۷ - سالار کارواں (ماہ صیام کے قصیدے) مرتب قاضی محی الدین

۸ - سرمایۂ حیات (نعتوں کا مجموعہ) قاری اخلاق احمد سالک

۹ - زخم زخم نغمہ (فضل شہاب کے بنگلہ نظموں کا ترجمہ) مترجم احمد سعدی

مندرجۂ ذیل نثری کتابیں شائع ہوئیں:۔

۱ - دیدۂ تر (شمیم احمد مرحوم کی سوانح حیات و کلام نیز شاعروں اور ادیبوں کے تاثرات) مرتب حصیر نوری۔

۲ - بوئے شمیم (خراج عقیدت) مرتب حصیر نوری

۳ - دو ستارے (ناول) تشنہ رکروی

۴ - گلشن گلشن صحرا صحرا (ناول) قاضی محی الدین

۵ - پدما کی موجیں (افسانوں کا مجموعہ) شام بارکپوری۔

© rasailojaraid.com